بسم اللہ الرحمن الرحیم

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في محافظة الغاط

مكتب توعية الجاليات الغاط - سعودي عرب 9664421576+ # 300 - 400

www.islamdawah.com/urdu

خلاصہ:- درس شیخ ابوکلیم : مقصود الحسن فیضی

بروز پیر ومنگل بتاریخ: 05/06/ نومبر 2007ء

مطابق: ۲۴ / ۲۵/ شوال ۱۴۲۸ھ

اسلامی آداب

حدیث نمبر:

عن أبي قتادة رضی الله عنه قال : قال رسول الله ﷺ : إذا شرب أحدكم فلا يتنفس في الإناء وإذا أتي الخلاء فلا يمس ذكره بيمينه ولا يتمسح بيمينه . (صحیح البخاری:۱۵۳، الوضوء، صحیح مسلم:۲۶۷، الطہارۃ)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إذا	جب	شرب	پیے	أحدكم	تم سے کوئی
فلا يتنفس	پس سانس نہ لے	في الإناء	برتن میں	أتي	آئے
الخلاء	پاۓ خانہ	فلا يمس	پس نہ چھوئے	ذكره	اپنی شرمگاہ
بيمينه	دائیں ہاتھ سے	و	اور	لا يتمسح	پوچنا، صاف کرنا

ترجمہ: جب تم کا کوئی شخص کوئی چیز پیے تو برتن میں سانس نہ لے اور جب بیت الخلاء جائے تو اپنے ذکر (آلہ تناسل) کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

☆ ☆ اسلام ایک جامع کمالات اور ہر قسم کی خوبیوں کا حامل مذہب ہے، اسلام اپنے متبعین کو اچھے اخلاق کی تعلیم دیتا اور برے اخلاق سے روکتا ہے، عمدہ آداب سکھاتا اور بدخوئی سے دور رکھتا ہے، صفائی کا حکم دیتا اور گندگی وناپاکی سے منع کرتا ہے، طہارت ونظافت کے اہتمام پر ابھارتا اور ہر اس چیز کی طرف رہنمائی کرتا ہے جس سے صفائی وستھرائی کا دور دورہ ہو، زیر بحث حدیث ایسے ہی کچھ عمدہ آداب واخلاق پر مشتمل ہے۔

(۱) پینے والی چیز میں سانس نہ لیا جائے: یہ چیز ہر شخص کے ملاحظہ میں ہے کہ بعض لوگ خاص کر بعض عورتیں کبھی تو کسی گرم مادہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے، کبھی کسی تنکا وغیرہ کو دور کرنے کیلئے اور کبھی کسی دوسرے مقصد کے تحت پینے کی چیزوں پر پھونک مارتی ہیں اور کبھی کچھ لوگ کسی چیز کو جلدی سے پی ڈالنے کیلئے برتن ہی میں سانس لیتے ہیں حالانکہ یہ دونوں ہی کام تہذیب سے دور اور پینے والی چیز میں مضر جراثیم کے شامل ہوجانے کا سبب ہیں، بلکہ بسا اوقات اس طرح برتن میں تھوک یا ناک کے ذریعہ غیر مرغوب مادے کا برتن میں پڑ جانے کا خطرہ ہے جس سے اوّلاً تو انسان کراہت محسوس کرتا ہے ثانیاً بعد میں پینے والے کی صحت کیلئے نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے، اس لئے شریعت نے پینے والے برتن میں سانس لینے یا اس میں پھونک

ورق الٹیے صفحہ نمبر: ۱/۲

مارنے سے سختی سے منع فرمایا ہے، چنانچہ ایک بار آپ ﷺ نے لوگوں کے سامنے اس ادب نظیف کا ذکر کیا تو کسی صحابی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں بعض دفعہ برتن میں تنکے وغیرہ دیکھتا ہوں تو ایسی صورت میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس میں (کچھ) پانی انڈیل دو، اس صحابی نے پھر عرض کیا میں ایک سانس میں سیراب نہیں ہوتا، آپ ﷺ نے فرمایا: پس اس وقت تم اپنا منہ برتن سے ہٹالو (اور دوسری یا تیسری سانس میں حسب حاجت پیو) (سنن الترمذی: ۱۸۸۷، الأشربۃ، عن أبی سعید الخدری)

ایک اور حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ تم لوگ اونٹ کی مانند ایک ہی سانس میں پانی پیو بلکہ (رک رک کر) دو اور تین سانس میں پیا کرو اور جب پینے لگو تو اللہ کا نام لو (بسم اللہ پڑھو) اور جب (فارغ ہوکر) برتن اٹھاؤ تو اللہ کی حمد کرو (الحمد للہ پڑھو)

(سنن الترمذی: ۱۸۸۵، الأشربۃ، عن ابن عباس)

(۲) دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے:

چونکہ دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے مقابلہ میں شریعت کی نظر میں قابل احترام واکرام ہے اس لئے اس سے وہی کام انجام دئے جائیں جو قابل وقار واحترام ہوں تاکہ دائیں ہاتھ کا وقار قائم رہے اس لئے دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے خاص کر پیشاب کرتے وقت منع کیا گیا ہے آپ ﷺ کا عام معمول بھی تھا کہ آپ کا دایاں ہاتھ آپ کے وضو اور کھانے کیلئے اور بایاں ہاتھ استنجاء اور دوسرے گندے کاموں کیلئے استعمال ہوتا تھا۔

(سنن ابوداؤد: ۳۳، بروایت عائشہ)

(۳) دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے:

البتہ استنجاء کرنے میں اگر پانی وغیرہ ڈالنے کیلئے دائیں ہاتھ سے مدد لینے کی ضرورت ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس طرح کہ دائیں ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ سے صفائی کرے، دائیں ہاتھ سے ڈھیلا پکڑے اور بائیں ہاتھ سے صاف کرے اور جس جگہ دائیں ہاتھ سے مدد کی ضرورت نہ ہو تو صرف بائیں ہاتھ کا استعمال کرے۔

لیکن وہ شخص جس کا دایاں ہاتھ نہ ہو یا شلول ہو لوا سکے لئے یہ ممانعت نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں وہ مجبور ہے کہ دایاں ہاتھ استعمال کرے۔

واللہ أعلم۔